

نعت

ادم مدینے میں بارغ جتاں مدینے میں
 ہر ایک چیز ہے جنت نشاں مدینے میں
 زمیں پہ کیوں نہ جھکے آسماں مدینے میں
 میں محو خواب مشہ و دہہاں مدینے میں
 ہر اک قدم پہ مسلسل ہے رحمتوں کا نزول
 علاقِ غم ہستی ہے کہاں مدینے میں
 یہیں طلوع ہوا اور یہیں چڑھا پردان
 جاں ذات ہے جلوہ چکان مدینے میں
 قدم قدم پہ جہالت اثر دُھند کے تھے
 تجلیوں کی ہے بارش جہاں مدینے میں
 جہاں کفر و ضلالت میں چم گیا کھرام
 ہوتی بلند جو پہلی اداں مدینے میں
 سر نیاز کے سجاؤں کو کیا کمروں یارب
 جبین شوق یہ ساں آستان مدینے میں
 فقہائے سد و طوبی امری نظر میں نہیں
 مجھے تو چاہیے اک آشیاں مدینے میں

غمِ حیتا، غمِ آخرت، غمِ کونین

میں بھول جاؤں گا سب بے گماں مدینے میں